# کیفیت زیارت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام

حضرت کی زیارت کی دو قسمیں ہیں

**(۱) مطلقہ:** جو کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں۔ **(۲) مخصوصہ:** جن کے پڑھنے کا وقت معین ہے۔

یہ زیارات مطلقہ کے بارے میں ہے اور وہ کثیر تعداد میں ہیں لیکن یہاں ہم چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے ان میں سے پہلی زیارت وہ ہے، جس کا ذکر شیخ مفید، شہید، سید ابن طاؤس وغیرہ نے کیا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ ہو تو غسل کرے دو پاک کپڑے پہنے اگر ہو سکے تو خوشبو بھی لگائے۔ جب گھر سے روانہ ہو تو کہے:

**اَللّٰهُمَّ إِنِّي خَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِي أَبْغِي فَضْلَکَ وَأَزُورُ وَصِيَّ نَبِيِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَيْهِمَا اَللّٰهُمَّ فَيَسِّرْ**

اے اللہ: بے شک میں اپنے گھر سے نکلا ہوں تیرے فضل کا طالب ہوں اور تیرے نبی کے وصی کی زیارت کو آیا ہوں تیری رحمت ہو دونوں پر اے اللہ تو اسے

**ذلِکَ لِي وَسَبِّبِ الْمَزَارَ لَهُ، وَاخْلُفْنِي فِي عَاقِبَتِي وَحُزَانَتِي بِأَحْسَنِ الْخِلافَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ**

میرے لئے آسان بنا یہ زیارت نصیب فرما اور میرے بعد میرے کاموں اور میرے گھر والوں کا بہترین نگران بن اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پھر چل پڑے جب کہ زبان پر یہ ذکر ہو **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ**۔ اور جب خندق کوفہ پر پہنچے تو کھڑے ہو کر کہے:

حمد خدا کے لئے ہے پاک تر ہے خدا اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

**اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ أَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ وَالْعَظَمَةِ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَهْلَ التَّكْبِيرِ وَالتَّقْدِيسِ وَالتَّسْبِيحِ**

اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے کہ وہ بہت بڑی بڑائی کا مالک ہے بڑی شان اور بزرگی والا ہے اللہ بزرگ تر ہے وہ بڑائی کیے جانے پاکیزگی بیان کیے جانے

**وَالْآلاءِ اللّٰهُ أَكْبَرُ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ عِمَادِي وَعَلَيْهِ أَتَوَكَّلُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ رَجَائِي وَإِلَيْهِ**

اور یاد کیے جانے کے لائق اور نعمت والا ہے اللہ بزرگ تر ہے ہر اس چیز سے جس سے میں خائف و ترساں ہوں اللہ بزرگ تر ہے جو میرا سہارا ہے اور اس پر

**أُنِيبُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي، وَالْقَادِرُ عَلَى طَلِبَتِي، تَعْلَمُ حَاجَتِي وَمَا تُضْمِرُهُ هو اجِسُ الصُّدُورِ**

بھروسہ کرتا ہوں اللہ بزرگ تر ہے اور میری امید ہے اسی کی طرف پلٹتا ہوں اے اللہ: تو ہی مجھے نعمت دینے والا اور میری حاجت بر لانے پر قادر ہے تو میری

**وَخَوَاطِرُ النُّفُوسِ، فَأَسْأَلُکَ بِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى الَّذِي قَطَعْتَ بِهِ حُجَجَ الْمُحْتَجِّينَ وَعُذْرَ**

حاجت کو جانتا اور سینوں میں چھپی تمناؤں اور دلوں میں گزرنے والے خیالوں سے واقف ہے پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد مصطفیٰؐ کے واسطے سے جن

**الْمُعْتَذِرِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ أَنْ لا تَحْرِمَنِي ثَوَابَ زِيَارَةِ وَلِيِّکَ وَأَخِي نَبِيِّکَ**

کے ذریعے تو حجت لانے والوں کی دلیل اور عذر کرنے والوں کے عذر قطع کر دیے اور آنحضرتؐ کو جہانوں کیلئے رحمت قرار دیا یہ کہ مجھے اپنے ولیؑ اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَميرِ الْمُؤْمِنينَ وَقَصْدَهُ، وَتَجْعَلَني مِنْ وَفْدِهِ الصّالِحينَ وَشيعَتِهِ الْمُتَّقينَ، بِرَحْمَتِكَ يا

اپنے نبیؐ کے بھائی امیرالمومنینؑ کی زیارت اور قصد زیارت کے ثواب سے محروم نہ فرما مجھے ان کی بارگاہ میں آنے والے نیکوکاروں اور پرہیزگار پیروکاروں

أَرْحَمَ الرّاحِمينَ . اور جب امیرالمومنین کا قبہ شریفہ نظر آنے لگے تو یہ کہے:

میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

الْحَمْدُ لِلّهِ عَلى مَا اخْتَصَّني بِهِ مِنْ طيبِ الْمَوْلِدِ، وَاسْتَخْلَصَني إِكْراماً بِهِ مِنْ مُوالاةِ الْأَبْرارِ

حمد خدا کے لئے ہے اس پر کہ اس نے مجھ کو پاکیزگیء ولادت کا شرف عطا کیا اور وہ بزرگوار جو نشان فضیلت پاکیزہ تر پیغام رساں اور چنے ہوئے نمایاں

السَّفَرَةِ الْأَطْهارِ، وَالْخِيَرَةِ الْأَعْلامِ. اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ سَعْيي إِلَيْكَ وَتَضَرُّعي بَيْنَ يَدَيْكَ، وَ

افراد ہیں مجھے ان سے محبت رکھنے کی عزت بخشی ہے اے اللہ: میں نے تیری طرف آنے کی جو کوشش کی اور تیرے حضور جو تضرع وزاری کی ہے اسے قبول

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتي لا تَخْفىٰ عَلَيْكَ، إِنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْمَلِكُ الْغَفّارُ.

فرما اور میرے گناہ معاف کردے کہ جو تجھ سے مخفی و پوشیدہ نہیں ہیں بے شک تو وہ اللہ ہے جو بہت بخشنے والا بادشاہ ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: جب قبہ امیرالمومنینؑ کی دیدار سے زائر پر شوق وشادمانی کی حالت طاری ہوتی جائے اور وہ چاہتا ہو کہ اپنی پوری توجہ آنجناب کیطرف کرے تو جس زبان و بیان میں ممکن ہو حضرت کی مدح وثناء میں مصروف ہو جائے اور خصوصا زائر اگر اہل علم وکمال ہو تو وہ چاہتا ہے کہ اگر اسے اس سلسلے میں کچھ بہترین اشعار یاد ہوں تو ان کے ذریعے سے اپنے جذبات کا اظہار کرے اس بنا پر مجھے خیال آیا کہ شیخ ازری کے قصیدہ ہائیہّ أ زریہ میں سے چند مناسب حال اشعار یہاں نقل کردوں۔ امید واثق ہے کہ زائر مجھ‰ سیاہ کار کا سلام بھی اس بارگاہ عالی میں پہنچائے گا اور اس عاجز کو دعائے خیر میں فراموش نہ کرے گا۔ وہ اشعار یہ ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| أَيُّهَا الرّاكِبُ الْمُجِدُّ رُوَيْداً | بِقُلُوبٍ تَقَلَّبَتْ فِي جَواها | إِنْ تَرائَتْ أَرْضُ الْغَرِيَّيْنِ فَاخْضَعْ |
| اے تیز رفتار سوار مہلت دے | ان دلوں کو جو سوز میں تڑپتے ہیں | جب تو زمین نجف کو دیکھے تو جھک جا |
| وَاخْلَعِ النَّعْلَ دُونَ وادِي طُواها | وَإِذا شِمْتَ قُبَّةَ الْعالَمِ | الْأَعْلىٰ وَأَنْوارُ رَبِّها تَغْشاها |
| اس وادی طوی میں آنے سے قبل جوتے اتار دے | جب تو عالم بالا کے اس قبہ کو دیکھے گا | تو اس کے رب کا نور تیری آنکھیں منور کردے گا۔ |
| فَتَواضَعْ فَثَمَّ دارَةُ قُدْسٍ | تَتَمَنَّى الْأَفْلاكُ لَثْمَ ثَراها | قُلْ لَهُ وَالدُّمُوعُ سَفْحُ عَقِيقٍ |
| جھک جا کہ یہ پاکیزگی کا وہ میدان ہے، | کہ آسمان اس کی خاک کو چومنا چاہتا ہے | ان سے کہو جبکہ آنکھوں میں خون کے آنسو ہوں |
| وَالْحَشا تَصْطَلِي بِنارِ غَضاها | يَابْنَ عَمِّ النَّبِيِّ أَنْتَ يَدُ اللهِ | الَّتِي عَمَّ كُلَّ شَيْءٍ نَداها |
| اور دل ان کے عشق میں سوزاں ہو | اے نبیؐ کے ابن عم آپ اللہ کا وہ ہاتھ ہیں | جس سے ہر چیز کو عطا وبخشش ملتی ہے |

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

| | | |
|---|---|---|
| أَنْتَ قُرْآنُهُ الْقَدِيمُ وَأَوْصافُکَ | آيـاتُـهُ الَّتِـی أَوْحـاهـا | خَـصَّکَ اللهُ فِـی مَـأثِـرَ شَتّیٰ |
| آپ وہ قرآن اول ہیں جس کے اوصاف | ان آیتوں میں آئے جو آنحضرتؐ پر نازل ہوئیں | خدا نے آپ کو بہت سی صفات میں خاص کیا |
| هِـيَ مِثْـلُ الْاَعْـدادِ لا تَتَـنـاهـیٰ | لَيْتَ عَيْناً بِغَيْرِ رَوْضِکَ تَرْعیٰ | قَـذِيَـتْ وَاسْتَـمَـرَّ فِيهـا قَذاهـا |
| کہ جو اعداد کی طرح بے انتہا ہیں | ہائے وہ آنکھ جو آپ کے روضہ کے سوا کسی چیز کو دیکھے | اس میں خاک پڑے اور ہمیشہ ہی پڑی رہے ۔ |
| أَنْـتَ بَـعْـدَ النَّبِـیِّ خَيْـرُ الْبَـرايـا | وَالسَّـمـا خَيْـرُ مـا بِهـا قَمَراهـا | لَکَ ذاتٌ کَـذاتِـهِ حَيْـثُ لَوْلا |
| بعد از نبی آپ ساری مخلوق سے بہتر ہیں | % آسمان میں شمس و قمر سب سے بہتر ہیں | آپ نبی اکرمؐ کی مانند ہیں کہ آپ نہ ہوتے |
| أَنَّهـا مِثْـلُهـا لَـمـا آخـاهـا | قَـدْ تَـراضَعْتُـمـا بِثَدْیِ وِصالٍ | کـانَ مِـنْ جَـوْهَـرِ التَّجَلِّی غِذاهـا |
| تو نہ کوئی ان کی مانند ہوتا نہ ان کا بھائی بنتا | آپ دونوں نے ایک جگہ سے روحانی غذا پائی تجلیات کا جوہر ہی آپ دونوں کی غذا ہے | |
| يـا أَخـا الْـمُـصْـطَفیٰ لَدَیَّ ذُنُوب هِيَ عَيْـنُ الْـقَـذا وَأَنْـتَ جَلاهـا | | لَکَ فِـی مُرْتَقَی الْعُلیٰ وَالْمَعالِی |
| اے مصطفیٰ کے بھائی میں گناہ گار ہوں | میری آنکھوں میں دھول ہے اور آپ اس کی روشنی ہیں | آپ کے لئے درجات کی بہت بلندیاں ہیں |
| دَرَجــاتٌ لا يُـرْتَـقـیٰ أَدْنـاهـا | لَکَ نَفْسٌ مِنْ مَعْدِنِ اللُّطْفِ صِيغَتْ | جَـعَـلَ اللهُ کُـلَّ نَـفْـسٍ فِـداهـا |
| وہ درجات جن تک کوئی نہیں پہنچ پاتا | آپ کا نفس لطافت کے خزانے سے بنایا گیا | خدا ہر نفس کو آپ کا فدیہ قرار دے |

جب نجف اشرف کے دروازے پر پہنچے تو کہے: اَلْـحَـمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی هَدانا لِهٰذا وَما کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلا أَنْ هَدانَا

حمد خدا کے لئے ہے جس نے ہمیں راستہ دکھایا اور اگر وہ رہبری نہ فرماتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہو سکتے تھے حمد خدا

اللهُ، اَلْـحَـمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی سَيَّرَنِی فِی بِلادِهِ وَحَمَلَنِی عَلَی دَوابِّهِ وَطَویٰ لِیَ الْبَعِيدَ وَصَرَفَ عَنِّی

کے لئے ہے جس نے مجھے شہروں سے گزارا اپنے چوپایوں پر سواری کرائی دور کی مسافت طے کرنے کی توفیق دی رکاوٹیں رفع فرمائیں

الْـمَـحْـذُورَ وَدَفَعَ عَنِّی الْمَکْرُوهَ، حَتّیٰ أَقْدَمَنِی حَرَمَ أَخِی رَسُولِهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ. پس شہر

اور برائی کو مجھ سے دور رکھا یہاں تک کہ میں اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برادر کی بارگاہ میں پہنچ گیا ہوں ۔

نجف میں داخل ہو کہ کہے: اَلْـحَـمْـدُ لِـلّٰـهِ الَّذِی أَدْخَلَنِی هٰذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبارَکَةَ الَّتِی بارَکَ اللهُ فِيها وَاخْتارَها

حمد خدا کے لئے ہے جس نے مجھے اس بابرکت پرنور حرم میں داخل کیا جسے اللہ نے مبارک بنایا اور اس کو اپنے نبی کے وصی کیلئے

لِـوَصِـیِّ نَبِيِّهِ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْها شاهِدَةً لِی. جب پہلے دروازہ پر پہنچے: اَلـلّٰـهُمَّ بِبابِکَ وَقَفْتُ وَبِفِنائِکَ

پسند کیا اے معبود! اس روضہ کو میرا گواہ قرار دے۔ اے معبود! تیرے آستاں پر کھڑا ہوں تیرے در پر آیا ہوں

نَـزَلْتُ وَبِحَبْلِکَ اعْتَصَمْتُ وَلِرَحْمَتِکَ تَعَرَّضْتُ وَبِوَلِيِّکَ صَلَواتُکَ عَلَيْهِ تَوَسَّلْتُ، فَاجْعَلْها

تیری رسی پکڑے ہوں تیری رحمت کا امیدوار ہوں تیرے ولی کو وسیلہ بنایا ہے ان پر تیری رحمت ہو پس میری اس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

زِیارَةً مَقْبُولَةً، وَدُعَاءً مُسْتَجاباً. جب صحن کے دروازہ پر آئے تو کہے: اَللّٰهُمَّ إِنَّ هذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ،

زیارت کو قبول فرما اور دعائیں سن لے۔ اے معبود! بے شک یہ بارگاہ تیری بارگاہ ہے یہ

وَالْمَقامَ مَقامُكَ، وَأَنَا أَدْخُلُ إِلَيْهِ أُناجِيكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَمِنْ سِرِّي وَنَجْوايَ،

مقام تیرا مقام ہے اور میں اس میں داخل ہوا ہوں میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں کہ تو مجھ سے زیادہ میرے باطن و راز کو جانتا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِي مِنْ تَطَوُّلِهِ سَهَّلَ لِي زِيارَةَ مَوْلايَ بِإِحْسانِهِ، وَلَمْ

حمد خدا کے لئے ہے جو محبت والا احسان والا عطا والا ہے وہ جس کی عطا یہ ہے کہ اپنے احسان سے میرے مولا کی زیارت مجھ پر آسان کر دی اس نے مجھے

يَجْعَلْنِي عَنْ زِيارَتِهِ مَمْنُوعاً، وَلاعَنْ وِلايَتِهِ مَدْفُوعاً، بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ . اَللّٰهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ

ان کی زیارت سے باز نہیں رکھا اور نہ انکی ولایت سے دور کیا ہے بلکہ مجھ پر عطا و بخشش کی ہے اے معبود! جیسے تو نے مجھ پر مولا کی معرفت کا احسان فرمایا ہے

بِمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِي مِنْ شِيعَتِهِ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِشَفاعَتِهِ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پھر داخل ہو جائے اور کہے:

پس مجھے ان کے شیعوں میں قرار دے اور ان کی شفاعت سے مجھے جنت میں داخل فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِهِ وَمَعْرِفَةِ رَسُولِهِ وَمَنْ فَرَضَ عَلَيَّ طاعَتَهُ رَحْمَةً مِنْهُ لِي، وَ

حمد خدا کیلئے ہے جس نے اپنی معرفت اور اپنے رسولؐ کی معرفت سے مجھے عزت دی وہ جس نے مجھ پر رحمت فرماتے ہوئے اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اپنی

تَطَوُّلاً مِنْهُ عَلَيَّ، وَمَنَّ عَلَيَّ بِالْإِيمانِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَدْخَلَنِي حَرَمَ أَخِي رَسُولِهِ وَأَرانِيهِ فِي

اطاعت مجھ پر واجب ٹھہرائی اور ایمان دے کر مجھ پر مہربانی فرمائی حمد اللہ کیلئے ہے جس نے مجھ کو اپنے نبیؐ کے بھائی کے حرم میں داخل کیا اور امن کے ساتھ یہ جگہ دکھائی

عافِيَةٍ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ زُوَّارِ قَبْرِ وَصِيِّ رَسُولِهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا

حمد اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے وصیؐ رسولؐ کے روضہ کے زائرین میں قرار دیا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں

شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ جاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيّاً عَبْدُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے و رسولؐ ہیں وہ خدا کی طرف سے حق لے کر آئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ خدا کے بندے

اللّٰهِ وَأَخُو رَسُولِ اللّٰهِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى

اور رسولؐ خدا کے بھائی ہیں اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے حمد خدا کے لئے ہے کہ

هِدايَتِهِ وَتَوْفِيقِهِ لِما دَعا إِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ . اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَفْضَلُ مَقْصُودٍ وَأَكْرَمُ مَأْتِيٍّ، وَقَدْ أَتَيْتُكَ

جس نے اپنے دین کی ہدایت و توفیق دی جسکی طرف اس نے بلایا اے معبود! بے شک تو سب سے بڑا مطلوب اور وہ بہترین ہے جسکے پاس آیا جاتا

مُتَقَرِّباً إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَبِأَخِيهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ عَلَيْهِما السَّلامُ،

ہے اور میں تیری خدمت میں حاضر ہوا قرب کے لئے بوسیلہ تیرے نبیؐ کے جو نبیؐ رحمت ہیں اور بواسطہ ان کے بھائی امیرالمومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلا تُخَيِّبْ سَعْيِي، وَانْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيمَةً تَنْعَشُنِي بِها، وَاجْعَلْنِي

کے سلام ہوان دونوں پر پس محمدؐ و آ محمدؐ پر رحمت فرما اور میری یہ کوشش ناکام نہ بنا نظر فرما مجھ پر مہربانی کی نظر کہ جس سے تو مجھے سنبھالا دے اور مجھے

عِنْدَكَ وَجِيهاً فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ. جب برآمدے کے دروازہ پر پہنچے تو کھڑے ہو کر کہے:

دنیا و آخرت میں اپنے نزدیک عزت دار اور اپنے مقربین میں قرار دے۔

اَلسَّلامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ أَمِينِ اللهِ عَلَى وَحْيِهِ وَعَزائِمِ أَمْرِهِ، الْخاتِمِ لِما سَبَقَ وَالْفاتِحِ لِما اسْتُقْبِلَ،

سلام ہو خدا کے رسولؐ پر جو وحیء خدا کے امین اسرار الٰہی کے شناسا نبیوں کے خاتم علوم آسمانی کے بیان کرنے والے

وَالْمُهَيْمِنِ عَلَى ذلِكَ كُلِّهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ، اَلسَّلامُ عَلَى صاحِبِ السَّكِينَةِ، اَلسَّلامُ عَلَى

اور تمام تر مادی و روحانی علوم کے نگہبان ہیں آپ پر اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو

الْمَدْفُونِ بِالْمَدِينَةِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ، اَلسَّلامُ عَلَى أَبِي الْقاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

سکینہ و وقار کے مالک نبیؐ پر سلام ہو حضرت پر جو مدینہ میں دفن ہیں سلام ہو نصرت دیئے گئے تائید شدہ نبیؐ پر سلام ہو ابوالقاسم حضرت محمدؐ ابن عبداللہ

اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ. پھر برآمدے میں داخل ہو اور دایاں پاؤں آگے رکھے اور دروازہ حرم پر کھڑے ہو کر کہے:

پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لا إِلهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ جاءَ بِالْحَقِّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں حضرت محمدؐ اس کے بندہ اور

مِنْ عِنْدِهِ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا رَسُولَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا حَبِيبَ اللهِ وَ

رسولؐ ہیں جو اس کی طرف سے حق لے کر آئے اور رسولوں کی تصدیق فرمائی آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسولؐ آپ پر سلام ہو اے خدا کے دوست

خِيَرَتَهُ مِنْ خَلْقِهِ، اَلسَّلامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِ اللهِ وَأَخِي رَسُولِ اللهِ، يا مَوْلايَ يا أَمِيرَ

اور اس کی مخلوق میں اس کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو امیرالمؤمنینؑ پر جو خدا کے بندے اور اس کے رسولؐ کے بھائی ہیں اے میرے آقا اے مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ، عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ جائَكَ مُسْتَجِيراً بِذِمَّتِكَ، قاصِداً إِلى حَرَمِكَ،

کے سردار آپ کا غلام آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کی خدمت میں آیا آپ سے پناہ لینے آپ کے حرم میں حاضر ہوا ہے آپ کے مقام بلند

مُتَوَجِّهاً إِلى مَقامِكَ، مُتَوَسِّلاً إِلَى اللهِ تَعالى بِكَ، أَأَدْخُلُ يا مَوْلايَ أَأَدْخُلُ يا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

کے ذریعے اللہ کے حضور آپ کو اپنا وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے آقا کیا میں اندر آ جاؤں اے مومنوں کے سردار کیا میں اندر آ جاؤں اے حجت خدا آیا میں

أَأَدْخُلُ يا حُجَّةَ اللهِ أَأَدْخُلُ يا أَمِينَ اللهِ أَأَدْخُلُ يا مَلائِكَةَ اللهِ الْمُقِيمِينَ فِي هذَا الْمَشْهَدِ يامَوْلايَ

اندر آ جاؤں اے امین خدا میں اندر آ ؤں اے خدا کے فرشتو جو اس بارگاہ میں رہتے ہو کیا میں اندر داخل ہو جاؤں اے میرے مولا کیا آپ مجھے اندر آنے کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَتَـأْذَنُ لِي بِالدُّخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذِنْتَ لاَحَدٍ مِنْ أَوْلِيائِکَ فَإِنْ لَمْ أَكُنْ لَهُ أَهْلاً فَأَنْتَ أَهْلٌ لِذلِکَ

اجازت دیتے ہیں اس سے بہتر اجازت جو آپ نے اپنے کسی محبّ کو دی پس اگر میں ایسی اجازت ملنے کا اہل نہیں آپ تو یہ اجازت دینے کے اہل ہیں۔

پھر چوکھٹ پر بوسہ دے دایاں پاؤں اندر رکھے اور داخل ہوتے وقت کہے: بِسْـمِ اللهِ، وَبِـاللهِ، وَفِـي سَبِيلِ اللهِ، وَعَلَى

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور خدا کے رسولؐ کے دین پر

مِـلَّةِ رَسُـولِ اللهِ صَـلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّکَ أَنْتَ التَّوّابُ الرَّحِيمُ

کہ خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر لے بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اب آگے بڑھے تا کہ قبر شریف کے سامنے پہنچ کر کھڑا ہو جائے اور قبر کے نزدیک ہونے سے پہلے اپنا رخ قبر کی طرف کرے اور کہے:

اَلسَّلامُ مِـنَ اللهِ عَـلَـى مُـحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ أَمِينِ اللهِ عَلَى وَحْيِهِ وَرِسالاتِهِ وَعَزائِمِ أَمْرِهِ وَمَعْدِنِ

خدا کی طرف سے سلام ہو خدا کے رسول حضرت محمدؐ پر جو خدا کی وحی اور اس کے پیغاموں اور احکام دین کے امین ہیں

الْـوَحْيِ وَالتَّـنْـزِيلِ الْخاتِمِ لِما سَبَقَ، وَالْفاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ، وَالْمُهَيْمِنِ عَلَى ذلِکَ كُلِّهِ، الشَّاهِدِ

وحی و آیات کے خزینہ دار ہیں نبیوں کے خاتم علوم آسمانی کے بیان کرنے والے اور تمام مادی و روحانی علوم

عَـلَـى الْـخَـلْقِ، السِّراجِ الْمُنِيرِ، وَالسَّلامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کے محافظ ہیں مخلوق پر گواہ و شاہد روشنی پھیلانے والا چراغ ہیں سلام ہو آنحضرتؐ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اے معبود! حضرت محمدؐ

وَأَهْـلِ بَيْتِـهِ الْـمَـظْلُومِينَ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَرْفَعَ وَأَشْرَفَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَ نْبِيائِکَ وَ

اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت نازل فرما جو مظلوم ہیں ان پر بہترین اس سے کامل تر بلند تر اور بزرگتر رحمت فرما جو تو نے اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور

رُسُـلِکَ وَأَصْفِيائِکَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِکَ وَخَيْرِ خَلْقِکَ بَعْدَ نَبِيِّکَ، وَأَخِي

اپنے پسند کئے ہوؤں میں سے کسی پر کی ہے اے معبود! مومنوں کیسردار پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے اور تیرے نبیؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین

رَسُـولِکَ، وَوَصِـيِّ حَبِيبِکَ الَّـذِى انْـتَـجَبْتَهُ مِنْ خَلْقِکَ، وَالدَّلِيلِ عَلَى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسالاتِکَ،

تیرے رسولؐ کے بھائی اور تیرے وصی کے حبیب ہیں کہ جنکو تو نے اپنی مخلوق کے درمیان سے چنا وہ رہنمائی کرتے ہیں اس ہستی کیطرف جسے تو نے اپنا

وَدَيَّـانِ الـدِّينِ بِعَدْلِکَ، وَفَصْلِ قَضائِکَ بَيْنَ خَلْقِکَ، وَالسَّلامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ .

پیغمبر بنایا وہ قیامت میں تیرے عدل سے جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں انصاف کا فیصلہ کرنے والے ہیں سلام ہو امیرالمؤمنینؑ پر اور خدا کی رحمت ہو

اَلـلّٰهُـمَّ صَـلِّ عَـلَـى الْاَئِـمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ الْقَوّامِينَ بِأَمْرِکَ مِنْ بَعْدِهِ الْمُطَهَّرِينَ الَّذِينَ ارْتَضَيْتَهُمْ

اور اس کی برکتیں اے معبود! ان ائمہ پر رحمت فرما جو ان کی اولاد سے ہیں کہ ان کے بعد تیرے امر دین کو قائم رکھنے والے ہیں وہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَنْصـاراً لِدِينِکَ وَحَفَظَةً لِسِرِّکَ، وَشُهَداءَ عَلَى خَلْقِکَ وَأَعْلاماً لِعِبادِکَ، صَلَواتُکَ عَلَيْهِمْ

پاک پاکیزہ ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی نصرت کے لئے پسند فرمایا وہ تیرے اسرار کے محافظ تیری مخلوق پر گواہ وشاہد اور تیرے

أَجْـمَـعِينَ، اَلسَّلامُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ وَصِيِّ رَسُولِ اللهِ وَخَلِيفَتِهِ وَالْقائِمِ

بندوں کے لئے نشان ہدایت ہیں تیری رحمتیں ہوں ان سب پر سلام ہو امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالبؑ پر جو رسولؐ خدا کے وصی ان کے جانشین

بِـأَمْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَرَحْـمَةُ اللهِ وَبَـرَكاتُهُ. اَلسَّلامُ عَلَى فاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اوران کے بعدان کی ذمہ داریاں نبھانے والے اوراوصیاء کے سردار ہیں خدا کی رحمت ہوان پراوراس کی برکتیں سلام ہو جناب فاطمہ پر جو خدا کے رسولؐ کی

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَيِّـدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ، اَلسَّلامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

دختر تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو حضرت حسنؑ و حسینؑ پر جو دونوں ساری مخلوق میں سے جوانان

مِـنَ الْـخَـلْـقِ أَجْمَعِينَ اَلسَّلامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الرّاشِدِينَ اَلسَّلامُ عَلَى الْأَنْبِياءِ وَالْمُرْسَلِينَ اَلسَّلامُ عَلَى

جنت کے سردار ہیں سلام ہو ہدایت دینے والے ائمہؑ پر سلام ہو تمام نبیوں اور رسولوں پر سلام ہو

الْأَئِـمَّةِ الْـمُسْتَـوْدَعِينَ، اَلسَّلامُ عَلَى خاصَّةِ اللهِ مِنْ خَلْقِهِ، اَلسَّلامُ عَلَى الْمُتَوَسِّمِينَ، اَلسَّلامُ عَلَى

ان ائمہؑ پر جن کو نبوت کی امانتیں دی گئیں سلام ہو ان پر جو مخلوق میں سے خاصان خدا ہیں سلام ہو صاحبان عقل وخرد پر

الْـمُـؤْمِنِينَ الَّذِينَ قامُوا بِأَمْرِهِ وَوازَرُوا أَوْلِياءَ اللهِ وَخافُوا بِخَوْفِهِمْ اَلسَّلامُ عَلَى الْمَلائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ،

سلام ہو ان مومنوں پر جو حکم خدا پر کاربند ہوئے خدا کے اولیاء کے مددگار بنے اور ان کے خوف میں خائف ہیں سلام ہو مقرب بارگاہ فرشتوں

اَلسَّلامُ عَـلَيْـنـا وَعَلَى عِبادِ اللهِ الصّالِحِينَ . پھر قبر کے نزدیک کھڑا ہو اور پشت بہ قبلہ یعنی قبر کی طرف رخ کر کے کہے:

پر سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیک اور خوش کردار بندوں پر۔

اَلسَّلامُ عَـلَيْکَ يـا أَمِيـرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا حَبِيبَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ ياصَفْوَةَ اللهِ،

آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر آپ پر سلام ہو اے خدا کے حبیب آپ پر سلام ہو اے

اَلسَّلامُ عَـلَيْکَ يـا وَلِـيَّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا حُجَّةَ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا إِمامَ الْهُدىٰ، اَلسَّلامُ

خدا کے چنے ہوئے آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت آپ پر سلام ہو

عَـلَيْکَ يـا عَـلَمَ التُّقىٰ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ أَيُّها الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ

اے ہدایت والے امام آپ پر سلام ہو اے پرہیز گاری کے نشان آپ پر سلام ہو اے وصی نیک

يـا أَبـا الْـحَسَـنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ،

پرہیزگار پاکباز اور وفادار آپ پر سلام ہو اے حسنؑ و حسینؑ کے والد آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر سلام ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَدَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ، وَخَيْرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَسَيِّدَ الصِّدِّيقِينَ، وَالصَّفْوَةَ مِنْ سُلالَةِ

اے اوصیاء کے سردار جہانوں کے رب کے امانتدار روز قیامت بحکم خدا جزا دینے والے، مومنوں میں بہترین، صدیقوں کے سردار نبیوں

النَّبِيِّينَ، وَبابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعالَمِينَ وَخازِنَ وَحْيِهِ، وَعَيْبَةَ عِلْمِهِ، وَالنَّاصِحَ لأُمَّةِ نَبِيِّهِ، وَالتَّالِيَ

کی اولاد میں سے برگزیدہ و پسندیدہ، جہانوں کے رب کی حکمت کے دروازے، وحی خدا کے خزینہ دار اور اس کے علم کا ذخیرہ نبیؐ خدا کی امت کے خیر خواہ

لِرَسُولِهِ وَالْمُواسِيَ لَهُ بِنَفْسِهِ، وَالنَّاطِقَ بِحُجَّتِهِ، وَالدَّاعِيَ إِلى شَرِيعَتِهِ، وَالْماضِيَ عَلى سُنَّتِهِ

اور اس کے رسولؐ کے پیروکار اور ان کے جانثار رفیق ان کی حجت کے بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے اور ان کی سنت پر

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ عَنْ رَسُولِكَ مَا حُمِّلَ، وَرَعىٰ مَا اسْتُحْفِظَ، وَحَفِظَ مَا اسْتُودِعَ،

½ والے اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ امیرالمؤمنینؑ نے تیرے رسولؐ کے علوم بیان فرمائے اور جو علوم انکے پاس تھے انکی نگہداری کی جو اسرار

وَحَلَّلَ حَلالَكَ، وَحَرَّمَ حَرامَكَ، وَأَقامَ أَحْكامَكَ، وَجاهَدَ النَّاكِثِينَ فِي سَبِيلِكَ، وَ

انکے سپرد ہوئے ان کی حفاظت فرمائی تیرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام قرار دیا تیرے احکام کو نافذ کیا انہوں نے بیعت توڑ دینے والے تیرے

الْقاسِطِينَ فِي حُكْمِكَ، وَالْمارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ، صابِراً مُحْتَسِباً لا تَأْخُذُهُ فِيكَ لَوْمَةُ لائِمٍ.

حکم سے منہ موڑ لینے والوں اور تیرے دین سے نکل جانے والوں سے تیری راہ میں جہاد کیا جس میں صبر و حوصلہ سے کام لیا اور تیرے بارے میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيائِكَ وَأَصْفِيائِكَ وَأَوْصِياءِ أَنْبِيائِكَ

کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہ کی اے اللہ! رحمت فرما حضرت امیرؑ پر بہترین رحمت جو تو نے اپنے ولیوں اپنے برگزیدہ اور اپنے نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ هٰذا قَبْرُ وَلِيِّكَ الَّذِي فَرَضْتَ طاعَتَهُ، وَجَعَلْتَ فِي أَعْناقِ عِبادِكَ مُبايَعَتَهُ، وَخَلِيفَتِكَ

وصیوں میں سے کسی پر کی ہو اے معبود! یہ تیرے اس ولی کی قبر ہے جسکی اطاعت تو نے واجب کی جس کی بیعت کا حلقہ تو نے اپنے بندوں کی گردنوں

الَّذِي بِهِ تَأْخُذُ وَتُعْطِي، وَبِهِ تُثِيبُ وَتُعاقِبُ، وَقَدْ قَصَدْتُهُ طَمَعاً لِما أَعْدَدْتَهُ لأَوْلِيائِكَ،

میں ڈالا یہ تیرے خلیفہ کی قبر ہے جس کے ذریعے تو اخذ کرتا ہے اور عطا کرتا ہے وہی تیرے ثواب وعقاب کا معیار ہے میں نے ان کی زیارت

فَبِعَظِيمِ قَدْرِهِ عِنْدَكَ وَجَلِيلِ خَطَرِهِ لَدَيْكَ وَقُرْبِ مَنْزِلَتِهِ مِنْكَ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ

کا قصد کیا اس اجر کی خواہش میں جو تو نے اپنے اولیاء کیلئے رکھا ہے پس بواسطہ انکی بڑی شان اور مرتبہ کے جو تیرے ہاں ہے اور انکو جو تقرب تجھ سے

مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْجُودِ، وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلايَ

ہے اسکا واسطہ کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ برتاؤ کر جو تیرے شایاں ہے کہ یقیناً تو کرم و بخشش والا ہے اور آپ پر سلام ہو اے میرے آقا

وَعَلى ضَجِيعَيْكَ آدَمَ وَنُوحٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ . پس ضریح مبارک کو بوسہ دے اور سر کی جانب

اور سلام آپ کے دونوں ساتھیوں آدمؑ اور نوحؑ پر جو آپ کے پہلو میں ہیں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کھڑے ہوکر کہے: يَا مَوْلاىَ إِلَيْكَ وُفُودِى، وَبِكَ أَتَوَسَّلُ إِلَى رَبِّى فِى بُلُوغِ مَقْصُودِى ،

اے میرے آقا میں آپ کی بارگاہ میں آیا ہوں اپنے رب کے حضور آپ کو وسیلہ بنا رہا ہوں کہ میرا مقصد حاصل ہو جائے اور گواہی

وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمُتَوَسِّلَ بِكَ غَيْرُ خَائِبٍ وَالطَّالِبَ بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ غَيْرُ مَرْدُودٍ إِلَّا بِقَضَاءِ

دیتا ہوں کہ آپ کو وسیلہ بنانے والا ناکام نہیں ہوتا آپ کے ذریعے طلب کرنے والا بامعرفت حاجات پوری کیے بغیر کبھی نہیں لوٹایا

حَوَائِجِهِ فَكُنْ لِى شَفِيعاً إِلَى اللهِ رَبِّكَ وَرَبِّى فِى قَضاءِ حَوائِجِى وَتَيْسِيرِ أُمُورِى وَكَشْفِ

گیا پس آپ خدا کے حضور میں شفاعت کریں جو آپکا اور میرا رب ہے تاکہ میری حا D پوری ہوں میرے کام بن جائیں میری

شِدَّتِى، وَغُفْرانِ ذَنْبِى، وَسَعَةِ رِزْقِى، وَتَطْوِيلِ عُمْرِى، وَإِعْطَاءِ سُؤْلِى فِى آخِرَتِى وَدُنْياىَ

مشکل حل ہو جائے میرے گناہ بخشے جائیں میرے رزق میں فراوانی ہو میری زندگی بڑھ جائے اور میری دنیا و آخرت کی تمام

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ . اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ

حاجات پوری ہوجائیں اے معبود! امیرالمؤمنینؑ کے قاتلوں پر لعنت فرما اے معبود! حسنؑ وحسینؑ کے قاتلوں پر لعنت فرما اے معبود! تمام

الْأَئِمَّةِ وَعَذِّبْهُمْ عَذاباً أَلِيماً لاَ تُعَذِّبُهُ أَحَداً مِنَ الْعَالَمِينَ عَذاباً كَثِيراً لاَ انْقِطاعَ لَهُ وَلاَ أَجَلَ

ائمہؑ کے قاتلوں پر لعنت کر اوران کو ایسا دردناک عذاب دے جو تمام جہانوں میں کسی کو نہ دیا ہو بہت

وَلاَ أَمَدَ بِما شاقُّوا وُلاةَ أَمْرِكَ، وَأَعِدَّ لَهُمْ عَذاباً لَمْ تُحِلَّهُ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَأَدْخِلْ

زیادہ عذاب جو کبھی ختم نہ ہو نہ اس کی مدت مقرر ہو نہ کوئی انتہا ہو جیسا کہ انہوں نے تیرے والیان امر کو ستایا ان کے لئے وہ عذاب

عَلَى قَتَلَةِ أَنْصارِ رَسُولِكَ، وَعَلَى قَتَلَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَلَى قَتَلَةِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ،وَعَلَى

مہیا کر جو تو نے مخلوق میں سے کسی پر نہ اتارا ہو اے معبود ! یہ عذاب قاتلان انصار رسولؐ کو بھی دے اور قاتلان امیرالمؤمنینؑ قاتلان

قَتَلَةِ أَنْصارِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، وَقَتَلَةِ مَنْ قُتِلَ فِى وِلايَةِ آلِ مُحَمَّدٍ أَجْمَعِينَ عَذاباً أَلِيماً مُضاعَفاً

حسنؑ وحسینؑ اور قاتلان انصار حسنؑ وحسینؑ اوران سب کے قاتلوں کو یہ عذاب دے جو ولایت آل محمدؐ کو ماننے کی پاداش میں قتل ہوئے ان قاتلوں

فِى أَسْفَلِ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذابُ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ مَلْعُونُونَ ناكِسُو

کوسخت عذاب دے جو بڑھتا رہے دوزخ کے سب سے نچلے طبقے جحیم میں کہ ان کے عذاب میں کبھی کمی نہ آئے اور وہ اس میں مایوس وملعون اپنے رب کے

رُؤُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَايَنُوا النَّدامَةَ وَالْخِزْىَ الطَّوِيلَ لِقَتْلِهِمْ عِتْرَةَ أَنْبِيائِكَ وَرُسُلِكَ وَ

سامنے سر q ئے ہوئے اپنی پشیمانی اور طویل ذلت کو دیکھتے ہوں کیونکہ انہوں نے تیرے نبیوں اور رسولوں کی اولاد اور

أَتْباعَهُمْ مِنْ عِبادِكَ الصَّالِحِينَ. اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ فِى مُسْتَسِرِّ السِّرِّ،وَظاهِرِ الْعَلانِيَةِ فِى أَرْضِكَ

انکے ساتھیوں کو قتل کیا جو تیرے نیک بندوں میں سے تھے اے اللہ ! اپنی زمین اور آسمان میں ان پر پوشیدہ اور ظاہر طور پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَسَمَائِکَ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی قَدَمَ صِدْقٍ فِی أَوْلِیائِکَ، وَحَبِّبْ إِلَیَّ مَشَاهِدَهُمْ وَمُسْتَقَرَّهُمْ

لعنت کی بوچھاڑ کرتا رہ اے معبود! مجھے اپنے دوستوں کی راہ پر ثابت قدم فرما اور مجھے ان کی مزاروں اور بارگاہوں کی محبت سے معمور کردے

حَتَّی تُلْحِقَنِی بِهِمْ وَتَجْعَلَنِی لَهُمْ تَبَعاً فِی الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ .

حتی کہ مجھے ان سے ملادے اور مجھے دنیا و آخرت میں ان کا تابع قرار دے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اسکے بعد امیرالمؤمنینؑ کی ضریح مبارک کو بوسہ دے اور پشت بہ قبلہ کھڑا ہو اور امام حسینؑ کی قبر کی طرف رخ کرے اور کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَبَا عَبْدِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ أَمِیرِ

آپ پر سلام ہو اے ابو عبدؑاللہ آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

الْمُؤْمِنِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ سَیِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَبَا

امیرالمؤمنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

الْأَئِمَّةِ الْهادِینَ الْمَهْدِیِّینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا صَرِیعَ الدَّمْعَةِ السَّاکِبَةِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا صاحِبَ

آپ پر اے ان ائمہؑ کے باپ جو ہدایت یافتہ ہدایت دینے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے نام پر آنسو نکلتے ہیں

الْمُصِیبَةِ الرَّاتِبَةِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَعَلَی جَدِّکَ وَأَبِیکَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَعَلَی أُمِّکَ وَأَخِیکَ

سلام ہو آپ پر اے لگاتار مصیبت والے مظلوم سلام ہو آپ پر اور آپ کے نانا اور بابا پر سلام ہو آپ پر اور آپ کی والدہ پر اور بھائی پر

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْأَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّیَّتِکَ وَبَنِیکَ أَشْهَدُ لَقَدْ طَیَّبَ اللهُ بِکَ التُّرابَ، وَ

سلام ہو آپ پر اور ان ائمہؑ پر جو آپ کی ذریت و اولاد میں ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ کے خون سے زمین کو

أَوْضَحَ بِکَ الْکِتابَ، وَجَعَلَکَ وَأَبَاکَ وَجَدَّکَ وَأَخاکَ وَبَنِیکَ عِبْرَةً لِأُولِی الْأَلْبابِ

پاکیزہ بنایا آپ کے وجود سے حقیقت کتاب واضح فرمائی اور آپ کو آپ کے والد، نانا جان کو آپ کے بھائی کو اور آپ کے فرزندوں کو صاحبان عقل کے لئے

، یَابْنَ الْمَیامِینَ الْأَطْیابِ التَّالِینَ الْکِتابَ، وَجَّهْتُ سَلامِی إِلَیْکَ، صَلَواتُ اللهِ وَسَلامُهُ عَلَیْکَ

عبرت بنایا اے تلاوت قرآن کرنے والے پاکیزہ و مبارک بزرگوں کے فرزند میں آپ کو سلام پیش کرتا ہوں آپ پر خدا کی طرف

وَجَعَلَ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِی إِلَیْکَ مَا خابَ مَنْ تَمَسَّکَ بِکَ وَلَجَأَ إِلَیْکَ . پھر ضریح مبارک کی

سے درود و سلام ہو اور وہ نیک لوگوں کے دلوں کو آپکی طرف مائل کرے آپ سے تعلق رکھنے اور آپکی پناہ لینے والا کبھی ناکام نہیں ہوگا۔

پائنتی جائے اور کھڑے ہوکر یہ کہے: اَلسَّلامُ عَلَی أَبِی الْأَئِمَّةِ وَخَلِیلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصِ بِالْأُخُوَّةِ،

سلام ہو ائمہؑ کے پدر بزرگوار مقام نبوت کے خلیل اور پیغمبر کے برادر خاص پر سلام ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَلسَّلامُ عَلَی یَعْسُوبِ الدِّینِ وَالْإِیمانِ وَکَلِمَةِ الرَّحْمٰنِ، اَلسَّلامُ عَلَی مِیزانِ الْاَعْمالِ وَمُقَلِّبِ
دین و ایمان کے سردار اور کلمہ رحمان پر سلام ہو اعمال کے معیار اور میزان پر جو حالات کو بدل دینے

الْاَحْوالِ وَسَیْفِ ذِی الْجَلالِ وَساقِی السَّلْسَبِیلِ الزُّلالِ، اَلسَّلامُ عَلَی صالِحِ الْمُؤْمِنِینَ وَوارِثِ
والے صاحب جلال خدا کی تلوار اور آب کوثر و سلسبیل کے ساقی ہیں سلام ہو سب سے بہتر مومن پر

عِلْمِ النَّبِیِّینَ وَالْحاکِمِ یَوْمَ الدِّینِ، اَلسَّلامُ عَلَی شَجَرَةِ التَّقْویٰ وَسامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْویٰ، اَلسَّلامُ
جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو ان پر جو تقوی کا درخت ہیں راز اور سرگوشی کو

عَلَی حُجَّةِ اللهِ الْبالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ، اَلسَّلامُ عَلَی الصِّراطِ الْواضِحِ وَالنَّجْمِ
سننے والے ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس کی نعمت واسعہ اور اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں سلام ہو ان پر جو خدا کا

اللاَّئِحِ وَالْإِمامِ النَّاصِحِ وَالزِّنادِ الْقادِحِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ . اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی
روشن راستہ چمکتا ہوا ستارہ شفقت کرنے والا امام اور منارۂ نور ہیں ان پر خدا کی رحمت اور برکتیں۔ اے معبود! رحمت فرما

أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طالِبٍ أَخِی نَبِیِّکَ وَوَلِیِّهِ وَناصِرِهِ وَوَصِیِّهِ وَوَزِیرِهِ وَمُسْتَوْدَعِ
مومنوں کے سردار علیؑ ابن ابی طالبؑ پر جو تیرے نبیؐ کے بھائی ان کے ولی ان کے مددگار ان کے وصی ان کے وزیر

عِلْمِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَبابِ حِکْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَالدَّاعِی إِلَی شَرِیعَتِهِ، وَخَلِیفَتِهِ فِی أُمَّتِهِ،
ان کے علم کے خزینہ دار ان کے راز داں ان کی حکمت کے دروازہ ان کی حجت بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے امت میں ان کے

وَمُفَرِّجِ الْکَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ، وَقَاصِمِ الْکَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ، الَّذِی جَعَلْتَهُ مِنْ نَبِیِّکَ بِمَنْزِلَةِ
قائم مقام اور خلیفہ ان سے سختی دور ہٹانے والے کافروں کی کمر توڑنے والے اور فاجروں کو پست کرنے والے کہ جن کو تو نے اپنے نبیؐ کے ساتھ وہ مرتبہ دیا

هارُونَ مِنْ مُوسیٰ. اَللّٰهُمَّ والِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ، وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ،
جو موسیٰ کے ساتھ ہارون کا تھا اے اللہ! اس کے دوست سے دوستی اور اس کے دشمن سے دشمنی رکھ جو اس کی کرے اس کی مدد کر اور چھوڑ دے اس کو جو اس کو چھوڑ

وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ مِنَ الْاَوَّلِینَ وَالْاَخِرِینَ، وَصَلِّ عَلَیْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلَی أَحَدٍ مِنْ أَوْصِیاءِ
دے اور لعنت کر اس پر اولین و آخرین میں سے جو ان کے مقابل آیا اور رحمت فرما حضرتؑ پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کے اوصیاء میں

أَنْبِیائِکَ، یا رَبَّ الْعالَمِینَ . پھر ضریح مبارک کے سرہانے کی طرف حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کی زیارت کرنے
سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

جائے اور حضرت آدمؑ کی زیارت کیلئے کہے: اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا صَفِیَّ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا حَبِیبَ اللهِ،
آپ پر سلام ہو اے خدا کے چنے ہوئے آپ پر سلام ہو اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے خدا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا أَمِينَ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا خَلِيفَةَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ،

کے نبی ؑسلام ہو آپ پر اے وحی الٰہی کے امین سلام ہو آپ پر اے زمین میں خدا کے خلیفہ سلام ہو

اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا أَبَا الْبَشَرِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ وَعَلَى رُوحِکَ وَبَدَنِکَ، وَعَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ

آپ پر اے ابو البشر سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر آپ کے جسم پر اور سلام ان پاک بزرگواروں پر جو آپ کے فرزند اور آپ کی

وُلْدِکَ وَذُرِّيَّتِکَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْکَ صَلاةً لا يُحْصِيهَا إِلَّا هُوَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ . پھر حضرت

اولاد میں ہیں خدا رحمت کرے آپ پر وہ رحمت جس کا اندازہ اس کے سوا کوئی نہیں لگا سکتا اور خدا کی رحمت ہو اور برکتیں۔

نوح علیہ السلام کی زیارت کے لئے کہے: اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبیؑ سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی

عَلَيْکَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَا شَيْخَ الْمُرْسَلِينَ، اَلسَّلامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے بزرگ سلام ہو آپ پر اے

عَلَيْکَ يَا أَمِينَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلامُهُ عَلَيْکَ وَعَلَى رُوحِکَ وَبَدَنِکَ وَعَلَى

زمین میں وحی خدا کے امین خدا کا درود و سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر آپ کے بدن پر اور سلام ہو ان پاک بزرگواروں پر

الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ .

جو آپ کی اولاد میں سے ہیں اور خدا کی رحمت ہو اور برکتیں ہوں۔

پھر اسکے بعد چھ رکعت نماز پڑھے، دو رکعت برائے امیرالمومنین علیہ السلام کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰس کی تلاوت کرے نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے اور اپنے لئے بخشش طلب کرتے ہوئے دعا کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةً مِنِّي إِلَى سَيِّدِي وَمَوْلايَ وَلِيِّکَ وَأَخِي رَسُولِکَ

اے معبود! یقیناً میں نے جو یہ دو رکعت نماز پڑھی میری طرف سے یہ ہدیہ ہے میرے سردار اور میرے آقا کے لئے جو تیرے ولی اور تیرے رسولؐ کے بھائی

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

مومنوں کے امیر اور اوصیاء کے سردار علیؑ ابن ابیطالبؑ ہیں کہ ان پر خدا کی رحمتیں ہوں اور ان کی اولاد پر پس اے معبود!

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي وَاجْزِنِي عَلَى ذَلِکَ جَزَاءَ الْمُحْسِنِينَ اَللّٰهُمَّ لَکَ صَلَّيْتُ

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما میری یہ نماز قبول فرما اور اس پر مجھے جزا دے جو نیک بندوں کے لئے ہے اے معبود!

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَلَکَ رَکَعتُ وَلَکَ سَجَدتُ وَحدَکَ لاَ شَرِیکَ لَکَ لاَ نَّہُ لاتَکُونُ الصَّلاۃ وَالرُّکُوعُ

میں نے تیرے لئے نماز پڑھی تیرے لئے رکوع کیا اور تیرے لئے سجدہ کیا تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں لہٰذا تیرے سوا کسی

وَالسُّجُودُ إِلَّا لَکَ لاَنَّکَ أَنتَ اللہُ لاَ إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ .اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ

کیلئے نماز رکوع اور سجدہ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ بے شک تو ہی اللہ ہے تیرے سواء کوئی معبود نہیں ہے اے معبود! محمدؐ و آ محمدؐ پر رحمت فرما

مِنِّی زِیَارَتِی، وَأَعْطِنِی سُؤْلِی بِمُحَمَّدٍ وَآلِہِ الطَّاھِرِینَ .

میری یہ زیارت قبول فرما اور میری حاجت بر لا حضرت محمدؐ اور ان کی پاک آ کے واسطہ سے۔

اس کے بعد مزید چار رکعت نماز برائے ہدیہ حضرت دم و نوح علیہما السلام پڑھے پھر سجدہ شکر بجالائے اور حالت سجدہ میں کہے:

اَللّٰھُمَّ إِلَیکَ تَوَجَّھتُ وَبِکَ اعْتَصَمْتُ، وَعَلَیکَ تَوَکَّلْتُ . اَللّٰھُمَّ أَنتَ ثِقَتِی وَرَجائِی فَاکْفِنِی

اے معبود ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں تجھ سے تعلق جوڑا ہے اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے اے معبود ! تو ہی میرا سہارا اور میری امید

مَا أَھَمَّنِی وَمَا لاَ یُھِمُّنِی وَمَا أَنتَ أَعْلَمُ بِہِ مِنِّی، عَزَّ جارُکَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلاَ إِلٰہَ غَیرُکَ صَلِّ

ہے پس میرے سب چھوٹے بڑے کاموں میں میری مدد فرما اور ان امور میں جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے تیری پناہ بڑی اور تیری ثناء بزرگ ہے

عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَرِّبْ فَرَجَھُمْ. اب اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اِرْحَمْ ذُلِّی بَینَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ و آ محمدؐ پر رحمت نازل کر اور ان کے ظہور کو قریب فرما۔ خدایا اپنے حضور میری عاجزی

یَدَیکَ، وَتَضَرُّعِی إِلَیکَ، وَوَحْشَتِی مِنَ النَّاسِ، وَأُنْسِی بِکَ، یَا کَرِیمُ یَا کَرِیمُ یَا کَرِیمُ .

اور میری ہ و زاری پر رحم فرما رحم کر کہ میں لوگوں سے دور اور تیرے قریب ہوا ہوں اے مہربان اے مہربان ۔

اب اپنا بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: لاَ إِلٰہَ إِلَّا أَنتَ رَبِّی حَقّاً حَقّاً، سَجَدْتُ لَکَ یَا رَبِّ تَعَبُّداً

تیرے سواء کوئی معبود نہیں ہے جو میرا سچا رب ہے اے پروردگار میں نے تیرے لئے سجدہ کیا عبادت و بندگی کے ساتھ اے معبود!

وَرِقّاً. اَللّٰھُمَّ إِنَّ عَمَلِی ضَعِیفٌ فَضَاعِفْہُ لِی، یَا کَرِیمُ یَا کَرِیمُ یَا کَرِیمُ .

بے شک میرا عمل کمتر ہے تو اسے میرے لئے بڑھا دے اے مہربان اے مہربان اے مہربان۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور سو (۱۰۰) مرتبہ کہے شــــکــــر ا اور بہت زیادہ دعائیں مانگے یہ طلب حاجات کا بہترین مقام ہے۔ زیادہ سے زیادہ استغفار کرے کہ یہ گناہوں کے بخشے جانے کا موقع ہے اور خدائے تعالی سے اپنی حا D طلب کرے کہ یہاں دعائیں قبول ہونے کی جگہ ہے۔ اور سید ابن طاؤس اور دیگر علماء کا کہنا ہے کہ زائر جب تک نجف اشرف میں مزار کے اندر رہے تو ہر نماز کے بعد خواہ ”فریضہ ہو یا نافلہ“ یہ دعا پڑھتا رہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اَللّٰهُمَّ لابُدَّ مِنْ أَمْرِکَ، وَلابُدَّ مِنْ قَدَرِکَ، وَلابُدَّ مِنْ قَضَائِکَ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِکَ

اے معبود تیرا حکم یقینی ہے تیری تقدیر حتمی اور لازمی ہے تیرا فیصلہ ضروری ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو تجھی سے ہے

اَللّٰهُمَّ فَمَا قَضَيْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَضَاءٍ أَوْ قَدَّرْتَ عَلَيْنَا مِنْ قَدَرٍ فَأَعْطِنَا مَعَهُ صَبْراً يَقْهَرُهُ وَيَدْمَغُهُ،

اے معبود !اپنی قضا میں سے جو تو نے ہم پر جاری کی ہے یا اپنی جو تقدیر ہم پر لازم کی ہے اس کیلئے ہمیں ایسا صبر عطا فرما جو

وَاجْعَلْهُ لَنا صَاعِداً فِي رِضْوانِکَ، يُنْمِي فِي حَسَناتِنا وَتَفْضِيلِنا وَسُودَدِنا وَشَرَفِنا وَمَجْدِنا

خواہشوں پر غالب ہو اور ان کو دبائے اسے ہمارے لئے وسیلہ بنا کہ تیری خوشنودی حاصل کریں جو دنیا و آخرت میں ہماری نیکیوں ہماری بلندیوں ہماری

وَنَعْمائِنا وَكَرامَتِنا فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ، وَلاَ تَنْقُصْ مِنْ حَسَناتِنا. اَللّٰهُمَّ وَمَا أَعْطَيْتَنا مِنْ عَطاءٍ،

بزرگیوں ہماری عزتوں ہماری بڑائیوں ہماری نعمتوں اور منزلتوں میں اضافے کا ذریعہ بنے اور تو ہماری نیکیوں میں کچھ کمی نہ آنے دے اے معبود ! جو

أَوْ فَضَّلْتَنا بِهِ مِنْ فَضِيلَةٍ، أَوْ أَكْرَمْتَنا بِهِ مِنْ كَرامَةٍ فَأَعْطِنا مَعَهُ شُكْراً يَقْهَرُهُ وَيَدْمَغُهُ، وَاجْعَلْهُ لَنا

کچھ تو نے ہمیں عطا فرمایا ہے یا جو بڑائی تو نے ہمیں بخشی ہے یا جو عزت و وقار ہمیں عنایت کیا ہے ہمیں اس کے ساتھ شکر کی توفیق دے جو اس پر غالب رہے

صاعِداً فِي رِضْوانِکَ وَفِي حَسَناتِنا وَسُودَدِنا وَشَرَفِنا وَنَعْمائِنا وَ كَرامَتِنا فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ

اس کو ہمارے لئے وسیلہ بنا کہ تیری خوشنودی حاصل کریں جو دنیا و آخرت میں ہماری نیکیوں ہماری بلندیوں ہماری بزرگیوں نعمتوں اور ہماری عزتوں میں

وَلاَ تَجْعَلْهُ لَنا أَشَراً وَلابَطَراً وَلافِتْنَةً وَ لاَ مَقْتاً وَلاَ عَذاباً وَلاَ خِزْياً فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

اضافے کا ذریعہ بن جائے اور اسے ہمارے لئے غرور و تکبر اور فتنہ قرار نہ دینا اور دنیا و آخرت میں ہمارے لئے عذاب و رسوائی کا موجب نہ بنا اے معبود!

إِنَّا نَعُوذُ بِکَ مِنْ عَثْرَةِ اللِّسانِ، وَسُوءِ الْمَقامِ، وَخِفَّةِ الْمِيزانِ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ہم تیری پناہ لیتے ہیں زبان کی لغزش، برے 1 نے اور میزان عمل کی کمی سے اے معبود! محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَلَقِّنا حَسَناتِنا فِي الْمَماتِ، وَلاَ تُرِنا أَعْمالَنا حَسَراتٍ، وَلاَ تُخْزِنا عِنْدَ قَضائِکَ، وَلاَ

محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور موت کے بعد ہمیں ہماری نیکیاں دکھا اور ہماری بدکرداریاں ہمارے آگے نہ لا اپنے فیصلے کے وقت ہمیں رسوا نہ کر اور جس

تَفْضَحْنا بِسَيِّئاتِنا يَوْمَ نَلْقاکَ، وَاجْعَلْ قُلُوبَنا تَذْكُرُکَ وَلاَ تَنْساکَ، وَتَخْشاکَ كَأَنَّها تَراکَ

روز ہم تیرے حضور میں پیش ہوں ہمیں گناہوں پر شرمندہ نہ کر ہمارے دلوں کو اپنی یاد میں لگا کہ تجھے فراموش نہ کریں اور تجھ سے ایسے ڈریں گویا تجھے دیکھ

حَتَّى تَلْقاکَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَدِّلْ سَيِّئاتِنا حَسَناتٍ، وَاجْعَلْ حَسَناتِنا دَرَجاتٍ،

رہے ہیں پھر اسی حال میں حاضر ہو جائیں اور محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ہماری بدیاں نیکیوں میں بدل کر دے نیکیوں کو بلندی درجات کا ذریعہ بنا دے

وَاجْعَلْ دَرَجاتِنا غُرُفاتٍ وَاجْعَلْ غُرُفاتِنا عالِياتٍ . اَللّٰهُمَّ وَأَوْسِعْ لِفَقِيرِنا مِنْ سَعَةِ ما قَضَيْتَ عَلَى

ہمارے درجات کو مکانات جنت بنا دے اور ہمارے مکانات جنت کو بلند تر کر دے اے اللہ! ہم میں سے جو محتاج ہے اسے وسعت رزق دے جیسا کہ تو نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نَفسِکَ .اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَمُنَّ عَلَینا بِالْهُدی ما أَبْقَیْتَنا، وَالْکَرامَةِ ما

خود پر واجب کر رکھا ہے اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور جب تک ہم باقی ہیں ہدایت دے کر ہم پر احسان فرما جب تک زندہ ہیں عزت وآبرو

أَحْیَیْتَنا، وَالْکَرامَةِ إِذا تَوَفَّیْتَنا، وَالْحِفْظِ فِیما بَقِیَ مِنْ عُمرِنا، وَالْبَرَکَةِ فِیما رَزَقْتَنا وَالْعَوْنِ

دے جب مریں تو ہمیں بخشش سے نواز ہماری بقا و زندگی میں ہماری حفاظت فرما جو رزق ہمیں دیا ہے اس میں برکت عطا کر فرائض

عَلی ما حَمَّلْتَنا، وَ الثَّباتِ عَلی ما طَوَّقْتَنا، وَلا تُؤاخِذْنا بِظُلْمِنا، وَلا تُقایِسْنا بِجَهْلِنا، وَ لا

کی ادائیگی میں مدد فرما جو طاقت ہمیں دی ہے اسے قائم رکھ ہمارے ظلم پر ہماری گرفت نہ فرما ہماری جہالت پر حساب نہ کر ہماری

تَسْتَدْرِجْنا بِخَطایانا، وَاجْعَلْ أَحْسَنَ ما نَقُولُ ثابِتاً فِی قُلُوبِنا، وَ اجْعَلْنا عُظَماءَ عِنْدَکَ،وَأَذِلَّةً

خطاؤں کے باعث عذاب میں اضافہ نہ کر ہم جو اچھی بات کہتے ہیں وہ ہمارے دلوں میں نقش فرما دے اور ہمیں اپنے حضور بڑا بنا اور خود ہمارے

فِی أَنْفُسِنا، وَانْفَعْنا بِما عَلَّمْتَنا، وَزِدْنا عِلْماً نافِعاً، وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ قَلْبٍ لا یَخْشَعُ، وَمِنْ عَیْنٍ

نزدیک ہمیں پست بنائے رکھ جو علم تو نے دیا ہے اسے مفید قرار دے اور مفید علم میں اضافہ فرما اور میں تیری پناہ لیتا ہوں نہ ڈرنے والے دل سے اور

لا تَدْمَعُ، وَمِنْ صَلاةٍ لا تُقْبَلُ، أَجِرْنا مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ یا وَلِیَّ الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ .

آنسو نہ بہانے والی آنکھ سے اور قبول نہ ہونیوالی نماز سے ہمیں بری آزمائش سے بچائے رکھ اے دنیا وآخرت کے ولی وحاکم۔

مصباح الزائر میں سید فرماتے ہیں کہ امیرالمومنینؑ کی نماز زیارت کے بعد ایک اور مستحب دعا بھی پڑھی جاتی ہے اور وہ یہ ہے:

یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ......الخ

اے اللہ اے اللہ اے پریشان حال کی دعا قبول کرنے والے۔

یہ فقیر کہتا ہے کہ یہ وہی دعائے صفوان ہے جو دعائے علقمہ کے نام سے معروف ہے اس کا ذکر زیارت عاشور کے ذیل میں آئے گا۔ واضح رہے کہ امام حسینؑ کے سر کی زیارت مستحب ہے جو قبر امیرالمومنینؑ کے نزدیک ہے وسائل ومستدرک میں اسکے بارے میں ایک علیحدہ باب ترتیب دیا گیا ہے۔ مستدرک میں محمد بن مشہدی کی کتاب مزار سے نقل کیا گیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے امیرالمومنینؑ کے سرہانے کیطرف امام حسینؑ کے سر کی زیارت پڑھی اور اسکے قریب چار رکعت نماز ادا فرمائی۔ وہ زیارت یہ ہے۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابْنَ

آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو

الصِّدِّیقَةِ الطَّاهِرَةِ سَیِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مَوْلایَ یا أَبا عَبْدِ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ

اے صدیقہ طاہرہ کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو عبداللہؑ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَبَرَکاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَآتَيْتَ الزَّکاةَ، وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ
خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی اور زکوۃ ادا فرمائی آپ نے نیکی

الْمُنْکَرِ وَتَلَوْتَ الْکِتابَ حَقَّ تِلاوَتِهِ وَجاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهادِهِ، وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذىٰ فِي
کرنے کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کا حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس میں آپ نے اذیت

جَنْبِهِ مُحْتَسِباً حَتَّى أَتاکَ الْيَقِينُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ الَّذِينَ خالَفُوکَ وَحارَبُوکَ، وَأَنَّ الَّذِينَ
پر صبر کیا اصلاح حال کی خاطر حتیٰ کہ شہادت قبول کر لی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک جنہوں نے آپ کی مخالفت کی آپ سے جنگ کی جنہوں

خَذَلُوکَ، وَالَّذِينَ قَتَلُوکَ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، وَقَدْ خابَ مَنِ افْتَرىٰ، لَعَنَ اللهُ
نے آپ کی نصرت نہ کی اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا وہ نبی امی کے فرمان کے مطابق ملعون ٹھہرائے گئے ہیں اور جس نے آپ پر بہتان باندھا وہ رسوا ہوا

الظَّالِمِينَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاَخِرِينَ وَضاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذابَ الْاَلِيمَ، أَتَيْتُکَ يا مَوْلايَ يَابْنَ
خدا کی لعنت ہو اولین و آخرین پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا ان کے دردناک عذاب میں اضافہ ہوتا چلا جائے اے میرے مولا اے رسولؐ خدا کے فرزند

رَسُولِ اللهِ زائِراً عارِفاً بِحَقِّکَ مُوالِياً لاَوْلِيائِکَ مُعادِياً لاَعْدائِکَ مُسْتَبْصِراً بِالْهُدىٰ الَّذِي
میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپکے حق کو پہچانتا ہوں آپکے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں اس ہدایت کو حق سمجھتا ہوں جس کو آپ نے

أَنْتَ عَلَيْهِ عارِفاً بِضَلالَةِ مَنْ خالَفَکَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّکَ .
اختیار کیا آپ کے مخالفوں کی گمراہی سے واقف ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری شفاعت فرمائیں۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس زیارت کو مسجد حنانہ میں پڑھنا مستحب ہے۔ کیونکہ شیخ محمد بن مشہدی نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مسجد حنانہ میں امام حسین علیہ السلام کیلئے یہی زیارت پڑھی اور چار رکعت نماز ادا فرمائی۔ مخفی نہ رہے کہ مسجد حنانہ نجف اشرف کی مقدس مسجدوں میں سے ہے اور ایک روایت میں ہے کہ امام حسین علیہ السلام کا سر اقدس وہیں مدفون ہے۔ ایک روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے وہاں دو رکعت نماز پڑھی، لوگوں نے آنحضرتؐ سے پوچھا کہ یہ کونسی نماز ہے، آپ نے فرمایا یہ وہ جگہ ہے جہاں میرے جد امجد امام حسین علیہ السلام کا سر اقدس رکھا گیا تھا جب کربلا سے لا کر یہاں ابن زیاد کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ آنجناب سے روایت کی گئی ہے کہ فرمایا: اس مقام پر یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ تَرىٰ مَکانِي، وَتَسْمَعُ کَلامِي، وَلا يَخْفىٰ عَلَيْکَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي، وَکَيْفَ يَخْفىٰ
اے معبود! بے شک تو دیکھتا ہے جہاں میں کھڑا ہوں اور میری بات سنتا ہے میرے امور میں سے کچھ بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے اور

عَلَيْکَ مَا أَنْتَ مُکَوِّنُهُ وَبارِئُهُ وَقَدْ جِئْتُکَ مُسْتَشْفِعاً بِنَبِيِّکَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمُتَوَسِّلاً بِوَصِيِّ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیونکر تجھ سے پوشیدہ رہے جسے تو نے خود وجود دیا اور پیدا کیا یقیناً میں تیرے حضور تیرے رحمت والے نبیؐ کی شفاعت لایا ہوں اور تیرے رسولؐ

**رَسُو لِکَ، فأَسْأَلُکَ بِهِما ثَباتَ الْقَدَمِ، وَالْهُدَیٰ وَالْمَغْفِرَةَ فِی الدُّنْیا وَالْاٰخِرَةِ .**

کے وصی کو وسیلہ بنایا ہے لہٰذا ان دونوں کے واسطے سے مانگتا ہوں ثابت قدمی ہدایت اور مغفرت اس دنیا میں اور آخرت میں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com